شہباز طریقت و شہنشاہ ولایت حضور خواجہ غلام فرید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مصنفہ کتاب مسمی بہ

فوائدِ فریدیہ

کا اردو ترجمہ مسمی بہ فیوضاتِ فریدیہ

از فقیر معینی شاہ جمالی

باہتمام

منیجر مکتبہ معین الادب جامع مسجد شریف ڈیرہ غازیخان

بار اول تعداد ایکہزار

ہر اُس برائی کو جو جانیں گے۔ میرے حق میں جائز تصور کریں گے۔ امام جعفر صادق نے فرمایا ہے۔ میں قرآن کو اتنا بار بار پڑھتا ہوں۔ کہ قرآن کو اپنا کلام سمجھتا ہوں۔ بیان کیا گیا ہے۔ کہ کسی نے امام جعفر صادق سے پوچھا۔ کہ آپ متکبر کیوں ہیں۔ فرمایا چونکہ اپنا کبر و غرور ختم ہو گیا ہے۔ اس کے بجائے حق جل شانہٗ کا کبر آگیا ہے۔ حضرت فضیل بن عیاض نے فرمایا۔ میں عرش کرسی، لوح اور قلم ہوں۔ میں جبرئیل، میکائیل، اسرافیل، عزرائیل ہوں۔ میں ہی موسیٰ، عیسیٰ اور محمدؐ ہوں اور نیز انہوں نے فرمایا ہے۔ کہ تم ایک ایسی ولایت میں ہو۔ جہاں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر نہیں ہوتا۔ بیان کیا گیا ہے۔ کہ جب حضرت ذو النون مصری اسرافیل علیہ السلام کے پاس گئے۔ تو حضرت اسرافیل نے فرمایا۔ اگر تو اس لئے آیا ہے کہ علم اولین و آخرین سیکھے یہ بشریت کے لائق نہیں۔ اور اگر تو اس لیے آیا ہے۔ کہ حاصل کرے۔ تو اپنے جو پہلا قدم اٹھایا تھا۔ وہ وہیں تھا۔ حضرت معروف کرخی نے فرمایا ہے۔ کہ نہیں ہے کوئی وجود میں ایک سوائے اللہ کے۔ حضرت ذو النون نے فرمایا میں نے تین سفر کئے اور تین علم حاصل کئے۔ ایک سفر سے میں علم لایا جسے خاص و عام دونوں نے قبول کیا۔ دوسرے سفر سے ایک اور علم لایا۔ جسے خواص نے قبول کیا اور عوام نے قبول نہ کیا۔ تیسرے سفر سے ایک اور علم لایا۔ جسے نہ خواص نے قبول کیا نہ عوام نے۔ حضرت یحییٰ بن معاذ رازی نے فرمایا۔ چنانچہ شرک مشرک کی ساری نیکیوں کو جلا دیتا ہے۔ ایسے ہی نور توحید موحد کی ساری برائیوں کو نیست و نابود کر دیتا ہے۔

حضرت ابو علی سندی نے فرمایا ہے۔ میں ایک ایسی حالت میں تھا۔ میں اپنے ساتھ تھا۔ میں اس منزل میں خود موجود تھا۔ پھر ایک ایسی حالت میں ہو گیا۔ کہ جس میں میں نے اسے اسی کے لئے دیکھا تھا۔ حضرت بایزید بسطامی نے فرمایا ہے۔ سُبْحَانِی مَا اَعْظَمَ شَانِی میں پاک ہوں اور میری کتنی عظمت والی شان ہے۔ اور یہ بھی فرمایا۔ کہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنَا فَاعْبُدُوْنِی۔ نہیں کوئی عبادت کے لائق سوائے میرے۔ پس میری عبادت کرو۔ پھر فرمایا میں ہی لوح و محفوظ ہوں۔ اور پھر فرمایا۔ کہ سانپ کی مانند میں نے بشریت والی کھال دور پھینک دی ہے۔ اور اس سے باہر ہو گیا۔ ذکر کیا گیا ہے کہ حضرت بایزید بسطامی نے مؤذن سے اللہ اکبر کا لفظ سنا۔ فرمایا میں الوہیت میں سب سے زیادہ بزرگ ہوں۔ کہتے ہیں ایک شخص حضرت بایزید کے دروازہ پر آیا۔ اور کہا اے بایزید گھر میں موجود ہو؟ فرمایا نہیں اللہ کے سوا گھر میں کوئی نہیں ہے۔ بیان کیا گیا ہے۔ کہ کسی نے حضرت بایزید سے کہا۔ کہ قیامت کے دن ہر ایک آدمی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کے نیچے ہونگے حضرت بایزید نے فرمایا کہ میرا جھنڈا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے سے زیادہ ہے۔ حضرت ابو حفص حداد نے فرمایا۔ جب میں نے حق جل شانہٗ کو پہچانا میرے دل میں حق اور باطل نہ رہا۔ حضرت سہیل بن عبداللہ تستری نے فرمایا۔ کہ میں حجت ہوں فرشتوں پر اور میرا رتبہ حوت سے ہے علما پر اور فقہا پر اور یہ بھی فرمایا۔ کہ وہ ذکر جو زبان سے ہے وہ ہذیان ذکر اس کا ہے اور جو دل میں ہے